اسباق
سلسلہ عالیہ قادریہ راشدیہ
مرتبہ
محمد یونس قادری
جامع مسجد باباحیدرشاہ۔محلہ الہیار۔ٹنڈوآدم۔ضلع سانگھڑ۔سندھ۔پاکستان۔0302-3359863
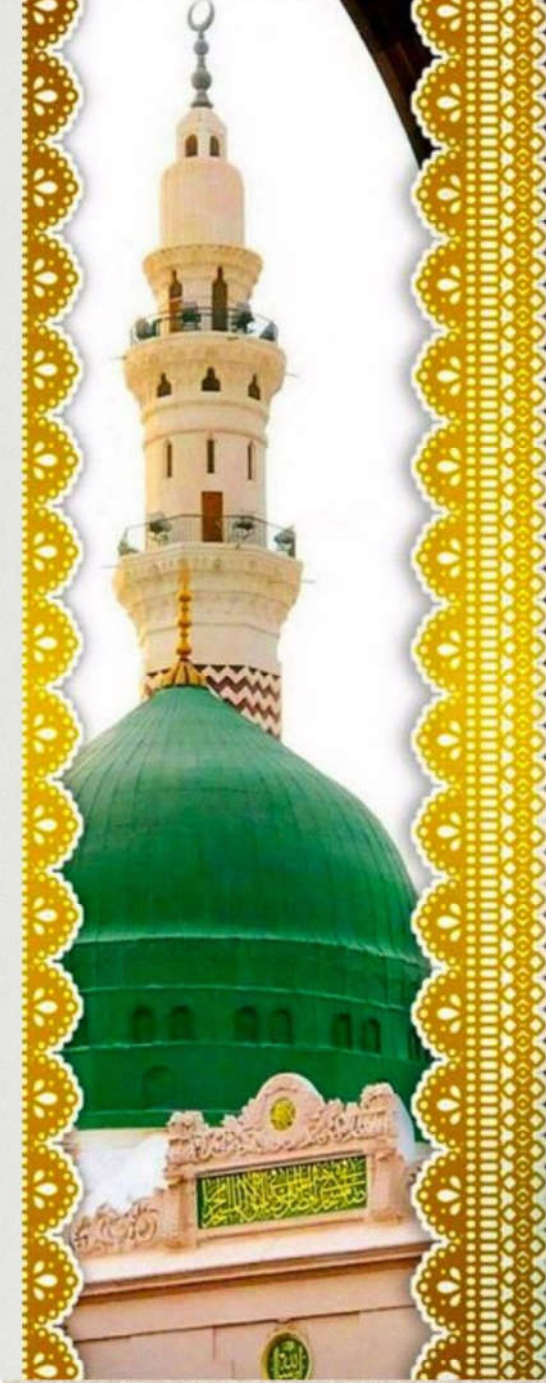
# فہرست

پہلا سبق۔لطیفہ قلبی ........................................ ۴

دوسرا سبق۔لطیفہ نفسی ........................................ ۴

تیسرا سبق۔لطیفہ روحی ........................................ ۴

چوتھا سبق۔لطیفہ سری ........................................ ۴

پانچواں سبق۔لطیفہ خفی ........................................ ۴

چھٹا سبق۔لطیفہ اخفیٰ ........................................ ۵

ساتواں سبق۔ذکر ارہ ........................................ ۵

آٹھواں سبق۔پاس انفاس ........................................ ۵

نواں سبق۔سَبْعُ صِفَات ........................................ ۵

دسواں سبق۔سُلْطَانُ الْاَذْکَار ........................................ ۵

گیارہواں سبق۔نفی اثبات حَبسِ دَ ........................................ ۶

بارہواں سبق۔مراقبہ اسمِ ذات نورانی ........................................ ۶

اَلْفِکْرُ الْاَوَّلُ...اَلْحَجَرُ وَالْمَدَرُ وَتَجَلّیِ اَفْعَالِی وَفَنَاءِ اَفْعَالِی وَتَوْحِیْدِ اَفْعَالِی ...... ۶

اَلْفِکْرُ الثّانِی...سَبْعُ صِفَات ........................................ ۶

اَلْفِکْرُ الثَّالِثُ...فِکْر مَعِیَّت (وَھُوَ مَعَکُمْ ........................................ ۷

اَلْفِکْرُ الرَّابِعُ...اَحَدِیَّت ........................................ ۷

اَلْفِکْرُ الْخَامِس...ھَمَہْ اُوْست ........................................... ۷
اَلْفِکْرُ السَّادِس...اَسْمآءُ الْحُسْنٰی ........................................... ۸
اَلْفِکْرُ السَّابِع...اَسْمَاءِ مُبَارَکَہ مَشَائِخِ عِظَام ........................................... ۸
اَلْفِکْرُ الثَّامِن... محبتِ چار یار ........................................... ۸
اَلْفِکْرُ التَّاسِع...فکرِ آلِ عبَّاس ........................................... ۸
اَلْفِکْرُ الْعَاشِر ... محبتِ اُولُوالْعَزْمِ مِنَ الرُّسُل ........................................... ۹
اَلْفِکْرُ الْحَادِیْ عَشَر ...فِکْر عَالَمِ اَمر، عَالَمِ خَلق (اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ) ........ ۹
اَلْفِکْرُ الثَّانِیْ عَشَر ...صَوْتِ سَرْمَدِی ........................................... ۹
اَلْفِکْرُ الثَّالِثَ عَشَر ...فکرِ صُعُوْد (عَناصِرِ اَرْبَعَہْ) ........................................... ۱۰
اَلْفِکْرُ الرَّابِعَ عَشَر ...فکرِ ھُبُوْد ........................................... ۱۰
اَلْفِکْرُ الْخَامِسَ عَشَر ...فنائے مُرَکَّب ........................................... ۱۰
اَلْفِکْرُ السَّادِسَ عَشَر ...فَنَاءُ الْفَنَاء، فنائے بَسِیط، جَمْعُ الْجَمْع ........................................... ۱۰
شجرہ خاندان عالیہ قادریہ راشدیہ ........................................... ۱۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم○

## (اذکار)

### پہلا سبق......لطیفہ قلبی

بائیں پستان سے دو انگل نیچے اسم ''اللہ'' کی ضرب لگائے اور اسم ''ھُوَ'' منہ سے نکالے، ہلکی آواز سے جتنا ہو سکے ذکر کرے۔

### دوسرا سبق......لطیفہ نفسی

ناف سے دو انگل نیچے اسم ''اللہ'' کی ضرب لگائے اسم ''ھُوَ'' منہ سے نکالے اور تصور یہ رکھے:

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ○وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ○(الرحمٰن، ۲۶و۲۷)

ترجمہ: ''جتنے موجود ہیں سب فنا ہو جائیں گے اور آپ کے رب کی ذات جو عظمت والی اور احسان والی ہے باقی رہ جائے گی''۔

میری ذات بھی فنا ہوگئی ہے، فقط اللہ کی ذات باقی ہے۔

### تیسرا سبق......لطیفہ روحی

دائیں پستان سے دو انگل نیچے اسم ''اللہ'' کی ضرب لگائے اور اسم ''ھُوَ'' منہ سے نکالے اس تصور کے ساتھ کہ سب کچھ فنا ہے، صرف اللہ کی ذات باقی ہے، اس کی رحمت کی بارش مجھ پر ہو رہی ہے جس سے میں زندہ ہوں۔

### چوتھا سبق......لطیفہ سری

لطیفہ قلبی اور لطیفہ روحی کے درمیان وسط سینے میں اسم ''اللہ'' کی ضرب لگائے اور اسم ''ھُوَ'' منہ سے نکالے، ہلکی آواز سے جتنا ہو سکے ذکر کرے۔

### پانچواں سبق......لطیفہ خفی

وسط پیشانی میں اسم ''اللہ'' کی ضرب لگائے اور اسم ''ھُوَ'' منہ سے نکالے، اس تصور کے ساتھ کہ اللہ کی ذات باقی ہے، باقی سب کچھ فنا ہے، میری ذات بھی فنا ہے۔

## چھٹا سبق......لطیفہ اَخفیٰ

وسط دماغ میں اسمِ ''اللہ'' کی ضرب لگائے اور اسمِ ''ھُوَ'' منہ سے نکالے، تصور یہ رکھے کہ اللہ کی ذات اکیلی ہے۔

## ساتواں سبق......ذکر اَرَّہ

دائیں کندھے سے لفظ ''یا'' کو لطیفہ روحی کی طرف لائے، پھر یہاں سے اسمِ ''اللہ'' کو نکالے اور لطیفہ سری پر لا کر اسمِ ''اللہ'' کو مکمل کرے، یہاں لطیفہ سری سے لفظ ''یا'' کو نکالے اور لطیفہ قلبی پر لا کر اسمِ ''ھُوَ'' پر مکمل کرے۔

## آٹھواں سبق......پاس اَنفاس

لطیفہ نفسی سے اسمِ ''اللہ'' اس طرح نکالے کہ لطیفہ روحی، سری، قلبی، خفی سے گزرتا ہوا لطیفہ اخفیٰ تک لے جائے، پھر لطیفہ اخفیٰ سے اسم ''ھُو'' اس طرح نکالے کہ تمام لطائف پر پڑے، یعنی واپس انہی لطائف سے گزرتا ہوا لطیفہ نفسی تک آئے۔

## نواں سبق......سَبعُ صِفَات

پہلے لطیفہ نفسی پر اسمِ ''اَللّٰهُ'' کی پانچ مرتبہ ضرب لگائے، پھر کہے یا اللہ کلیم تو ہے میں نہیں، بصیر تو ہے میں نہیں، سمیع تو ہے میں نہیں، حَیّ تو ہے میں نہیں، قدیر تو ہے میں نہیں، مُرید تو ہے میں نہیں، علیم تو ہے میں نہیں، پھر لطیفہ روحی، سری، خفی، اخفیٰ اور لطیفہ قلبی تک اسی طرح پانچ مرتبہ اسمِ ''اَللّٰهُ'' کی ضرب لگا کر ہر لطیفے پر مذکورہ بالا صفات کا تکرار کرے، تصور یہ رکھے کہ میں ایک بے جان مٹی کا بت ہوں، اللہ تعالیٰ کی اِن صفاتِ سَبعہ کی تجلیات سے زندہ ہوں، پھر مراقبہ کرے۔

## دسواں سبق......سُلطَانُ الاَذکَار

لطیفہ نفسی سے اسمِ ''اللہ'' اس طرح نکالے کہ لطیفہ روحی، سری، قلبی، خفی، اخفیٰ سے گزارتا ہوا عرش معلّٰی تک لے جائے اور تصور یہ کرے کہ وہاں کے تمام فرشتے ذکر کر رہے ہیں، خاص طور پر چار ملائکہ مُقرّبین (حضرت جبرائیلؑ، حضرت میکائیلؑ، حضرت اسرافیلؑ، حضرت عزرائیلؑ) اوران کی آواز میرے کانوں میں آرہی ہے، یہ ایک سانس میں ہو، پھر اسمِ ''ھُوَ'' کو عرش معلّٰی سے کھینچتا ہوا، انہی لطائف سے گزار کر تحت الثریٰ تک لے جائے اور یہ تصور کرے کہ عرش معلّٰی سے تحت الثریٰ تک صرف اللہ کی ذات باقی ہے، باقی سب کچھ فنا ہے، جتنا ہو سکے ذکر کرے۔

## گیارہواں سبق......نفی اثبات حَبس دَم

سانس روک کر ''لا الہ الا اللہ'' اس خیال سے کہے کہ لطیفہ نفسی پر (لَا) سری پر (اِ) خفی پر (لٰ) اخفیٰ پر (ہَ) اور پھر ''الا اللہ'' کو لطیفہ روحی، سری سے گزارتا ہوا قلبی پر ختم کرے، ایک سانس میں جتنا ہو سکے اس طرح ذکر کرے اور جب دیکھے کہ سانس روکنا مشکل ہو گیا ہے تو ''مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ'' کہہ کر سانس اس طرح چھوڑ دے کہ لطیفہ نفسی پر (مُ) سری پر (حَ) خفی پر (مَّ) اخفیٰ پر (دٌّ) اور پھر ''رَسُوْلُ اللہ'' کو لطیفہ روحی، سری سے گزارتا ہوا قلبی پر مکمل کرے، اس تصور کے ساتھ کہ میں اللہ تعالیٰ کے نور کو دیکھ رہا ہوں۔

## بارھواں سبق......مراقبہ اسمِ ذات نورانی

پہلے لطیفہ نفسی پر اسم ''اَللّٰہُ'' کی پانچ مرتبہ ضرب لگا کر تصور کرے کہ اسم ''اَللّٰہُ'' اور (نیچے جَلَّ جَلَالُہٗ) نورانی حروف سے ناف کے اوپر لکھا ہوا ہے، پھر اسی طرح لطیفہ روحی، سری، قلبی، خفی، سے لطیفہ اخفیٰ تک آئے، اگر درمیان میں سابقہ لطیفہ سے اسم ''اَللّٰہُ'' محو ہو جائے تو پھر واپس پلٹے اور یہ تصور رکھے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا سب فنا ہے، یہ تصور اس حد تک پختہ کیا جائے کہ ایک ہی نظر میں ''لطائف ستّہ'' پر اسم ''اَللّٰہُ'' اور نیچے (جَلَّ جَلَالُہٗ) لکھا ہوا نظر آئے۔

### (افکار)

## اَلْفِکْرُ الْاَوَّلُ...اَلْحَجَرُ وَالْمَدَرُ وَتَجَلِّیْ اَفْعَالِیْ وَفَنَاءِ اَفْعَالِیْ وَتَوْحِیْدِ اَفْعَالِیْ

سالک ہر لطیفے پر فکر کرے کہ میرا وجود اور سارا جہاں حجر اور مدر کی طرح بے حس اور بے حیات ہے اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات کا نور بے مثال ہے، جو ساری کائنات کو چلاتا ہے اور حرکت دیتا ہے کَالْھَوَا تُحَرِّكُ الشَّجَرَ (جیسے ہوا درخت کو ہلاتی ہے) سالک اپنا فعل نہ سمجھے بلکہ انہی کا فعل سمجھے، جیسے کارخانہ مستری چلاتا ہے فعل اس کا ہے، کارخانہ بے حس ہے، توحید فعلی اسی کو حاصل ہوگی، جو ہر کام اُسی ذات پاک کی طرف سے سمجھے، نہ کہ اپنی طرف سے۔

## اَلْفِکْرُ الثَّانِیْ...سَبْعُ صِفَات

سالک ہر لطیفے پر ہر ایک صفت کا فکر کرے، جیسے ''کلیم'' کا کہ کلیم اللہ کی ذات ہے میں نہیں پھر بصیر کا، علیٰ ھذا القیاس، کہ یہ صفات اللہ

تعالیٰ وحدہٗ لاشریک لہٗ کی ہیں، ہم میں ان کا بھرپور اثر اور پرتَو ہے، جیسے سورج کی روشنی کا کائنات میں اثر ہے اور اندر کمروں میں اس کا پرتو ہے۔

## اَلْفِکْرُ الثَّالِثُ...فِکْرِ مَعِیَّتْ(وَھُوَ مَعَکُمْ)

سالک ہر لطیفے پر فکر کرے کہ وہ (ذات پاک) ہمارے ساتھ ہے تاکہ معیت اور مَعَکُمْ کا مشاہدہ ہو جائے۔

## اَلْفِکْرُ الرَّابِعُ...اَحَدِیَّتْ

سالک ہر لطیفے پر فکر کرے کہ صرف ذات پاک ہی ہے، کوئی دوسرا دل کی آنکھ کو نظر نہیں آتا، اس میں اتنا محو ہو کہ صرف ذات پاک ہی نظر آئے۔

## اَلْفِکْرُ الْخَامِس...ھَمَہٗ اُوست

سالک ہر لطیفے پر فکر کرے کہ ہر وقت، ہر جگہ وہی ہے اور سب پر اسی کا قبضہ ہے، کائنات سے پہلے وہ ہی تھا اور بعد میں بھی وہ ہی ہو گا، کوئی چیز اس کے قبضے سے باہر نہیں، اس فکر کو اچھی طرح پختہ کرے تاکہ مکمل مشاہدہ ہو جائے۔

## اَلْفِکْرُ السَّادِس...اَسْمَآءُ الْحُسْنٰی

اللہ تعالیٰ کے ننانوے (۹۹) نام (اسماء الحسنیٰ) یاد کیے جائیں گے اور ہر ایک کے معنی کا تصور کیا جائے گا، سالک یہاں درج ذیل چار باتیں ہر اسم پر خیال میں رکھے گا:

(۱) معنی کا تصور کرے مثلاً: مُقِیت (قوت دینے والا) وہی ہے، عالم ارواح، عالم اجسام، عالم برزخ، عالم مَعاد، عالم حشر، عالم دارُالاقامہ۔

عبادت مالی، عبادت جسمانی، عبادت لسانی، عبادت قلبی، ہر ایک اسم پر یہ فکر کرے کہ ان چاروں عبادتوں کے لائق اوپر کے جہانوں میں وہی "مُقِیت" ہے۔

(۲) میرا تعلق اُسی ذات پاک "مقیت" سے ہے۔

(۳) تَخَلُّق: اس صفت کا اثر اپنے اندر پیدا کرنا۔

(۴) تَعَبُّدْ: اس کی مرضی پر چلنا اور عبودیت کا پورا حق ادا کرنا جیسے: کاریگر کامل ہے، شاگرد کو اس سے کمال حاصل کرنا ہے۔

پہلے اس کا تصور کرے گا کہ یہ کاریگر قدردان ہے، اس کا کمال بے انتہا ہے، اس کو تصور کہتے ہیں۔

پھر اس سے تعلق رکھا جائے گا، واقفیت رکھی جائے گی اور آمدورفت کی جائے گی، یہ تعلق ہے۔

پھر اسی سے ہنر حاصل کیا جائے گا اور اپنے اندر کمال پیدا کیا جائے گا اور اس طرح ذات سبحانہٗ کی صفت کا اثر پیدا کرے، جیسے: لوہے میں آگ کا اثر ہوتا ہے، اس سے سالک کے دل میں اس صفت کا اثر پیدا ہوگا، یہ تخلق ہے۔

پھر اسی استاد اور کاریگر کی مرضی کے مطابق چلنا پڑے گا اور ہر وقت زیادہ سے زیادہ خدمت کرنا ضروری سمجھے گا اور مرضی کے خلاف نہیں چلے گا، یہ تعبد ہے۔

## اَلْفِکْرُ السَّابِع... اَسْمَاءِ مُبَارَکَہ مَشَائِخِ عِظَامُ

سلسلہ قادریہ راشدیہ کے مشائخ عظام کے نام یاد رکھے جائیں اور ان سب کو صاحب کمال سمجھے۔

## اَلْفِکْرُ الثَّامِن... محبتِ چار یار

لطیفہ اخفیٰ پر خلیفہ اول سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا نور نازل ہو رہا ہے۔

لطیفہ خفی پر خلیفہ ثانی سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا نور نازل ہو رہا ہے۔

لطیفہ سری پر خلیفہ ثالث سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا نور نازل ہو رہا ہے۔

لطیفہ نفسی پر خلیفہ رابع سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا نور نازل ہو رہا ہے۔

اس فکر کے ساتھ کہ ان کا نور نازل ہو رہا ہے۔

## اَلْفِکْرُ التَّاسِع... فکرِ آلِ عبَّاس

لطیفہ اخفیٰ پر سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نور نازل ہو رہا ہے۔

لطیفہ خفی پر سیدہ خاتون جنت رضی اللہ عنہا کا نور نازل ہو رہا ہے۔

لطیفہ روحی پر سیدنا حسن رضی اللہ عنہ کا نور نازل ہو رہا ہے۔

لطیفہ قلبی پر سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کا نور نازل ہو رہا ہے۔

لطیفہ نفسی پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا نور نازل ہو رہا ہے۔

لطیفہ سری پر ان سب کا اکٹھا تصور کرے کہ ان سب کا نور نازل ہو رہا ہے۔

## اَلْفِکْرُ الْعَاشِر ... محبتِ اُولُوالْعَزْمِ مِنَ الرُّسُل

سالک فکر کرے کہ

لطیفہ اخفیٰ پر سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نور نازل ہو رہا ہے۔

لطیفہ خفی پر سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کا نور نازل ہو رہا ہے۔

لطیفہ سری پر سیدنا موسیٰ علیہ السلام کا نور نازل ہو رہا ہے۔

لطیفہ قلبی پر سیدنا ابرہیم علیہ السلام کا نور نازل ہو رہا ہے۔

لطیفہ نفسی پر سیدنا آدم علیہ السلام کا نور نازل ہو رہا ہے۔

لطیفہ روحی پر یہ فکر کرے کہ نورِ خداوندی بتوسط اِیشاں نازل است (یعنی نور خداوندی ان پیغمبروں کے توسل سے نازل ہو رہا ہے) اس نور سے میرا وجود روشن ہو گیا ہے، اور ساری کائنات بھی۔

## اَلْفِکْرُ الْحَادِیْ عَشَر ... فِکْرِ عَالَمِ اَمْر، عَالَمِ خَلْق (اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ)

سالک فکر کرے کہ عرش معلّٰی سے سدرۃ المنتہیٰ تک عالم اَمر ہے اور سدرۃ المنتہیٰ سے نیچے ساری دنیا عالم خَلق، خلق کی صورت لیے ہوئے ہے، سدرۃ المنتہیٰ سے لے کر نیچے تک رب العالمین کا حکم چل رہا ہے کسی اور کا نہیں۔

## اَلْفِکْرُ الثَّانِیْ عَشَر ... صَوْتِ سَرْمَدِی

سالک فکر کرے کہ جیسے قافلہ چل رہا ہے، اس قافلے (قافلے سے مراد سارے جہاں کا عالم ہے) میں ایک خدا کی ذات ہے اور کوئی

نہیں، جو اس قافلے کو چلا رہا ہے۔

## اَلْفِکْرُ الثَّالِثَ عَشَر ...فکرِ صُعُود (عَناصِرِ اَرْبَعَة)

سالک فکر کرے کہ میں مر چکا ہوں، غسل دے کر کفن دے دیا گیا ہوں، نماز جنازہ پڑھ رہے ہیں، پھر مجھے اٹھا کر قبر میں دفن کر دیا گیا ہے، وہاں سارا وجود خاک ہو گیا ہے، صرف ہڈیاں باقی ہیں، پھر یہ ہڈیاں بھی مٹی بن گئی ہیں، پھر مٹی پانی بن گئی ہے، اب پانی ہی پانی ہے، پھر پانی ہوا بن گیا ہے، پھر ہوا آگ بن گئی ہے، پھر آگ نور بن گئی ہے، اب سارا جہاں نور ہی نور ہے، نور کا تصور کیا جائے تاکہ نور ہی نور نظر آئے۔

## اَلْفِکْرُ الرَّابِعَ عَشَر ...فکرِ هُبُوْط

سالک فکر کرے کہ میں مر گیا ہوں، خاک ہو گیا ہوں، پھر خاک سے پودے پیدا ہوئے ہیں، جو جانوروں نے کھائے، ان سے گوشت بنا، وہ گوشت میرے والدین نے کھایا، اس سے خون بنا، خون سے منی بنی، پھر اس منی کو قدرت نے رحم مادر میں رکھا، جس سے خون بنا، خون سے گوشت بنا، گوشت میں ہڈیاں پیدا ہوئیں، پھر اس میں اللہ تعالیٰ نے روح ڈالی رب کریم نے رحم مادر میں پرورش کی، پھر باہر لائے اور پرورش کی اور اب تک پرورش کر رہے ہیں، سارے جہاں کی پرورش بھی صرف اللہ رب العالمین ہی کر رہے ہیں۔

## اَلْفِکْرُ الْخَامِسَ عَشَر ...فنائے مُرَکَّب

سالک ہر طریقے سے خود کو بلکہ ساری دنیا کو فناء سمجھے اور یہ سمجھے کہ پہلے جہان موجود تھا، اب کوئی چیز نہیں رہی، فناء ہی فناء ہے، اسی چیز کے وجود کا نام مرکب کی فنائیت ہے، اب صرف اللہ ہی کی ذاتِ پاک باقی ہے۔

## اَلْفِکْرُ السَّادِسَ عَشَر ...فَنَاءُ الْفَنَاء، فنائے بَسِیط، جَمْعُ الْجَمْع

سالک یہاں کسی چیز کا فکر نہیں کرے گا بلکہ یہ فکر کرے گا کہ صرف اللہ ہی کی ذاتِ پاک ہے۔

**تمت بالخیر**

# شجرہ خاندان عالیہ قادریہ راشدیہ

مَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ (سورہ ابراھیم،۲۴)

کلمہ طیبہ کی مثال ایسے ہے جیسے ایک پاکیزہ درخت جس کی جڑیں مضبوط اور شاخیں آسمان میں ہیں۔

| | |
|---|---|
| ۱۔ الٰہی بحرمت شمس الضحیٰ نور الہدیٰ احمد مجتبیٰ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم | روضہ اطہر مدینہ منورہ |
| ۲۔ الٰہی بحرمت باب العلوم اسد اللہ الغالب علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ | مزار نجف اشرف غالباً |
| ۳۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ | بصرہ شریف |
| ۴۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ | بصرہ شریف |
| ۵۔ الٰہی بحرمت حضرت داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ | بغداد شریف |
| ۶۔ الٰہی بحرمت حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ | بغداد شریف |
| ۷۔ الٰہی بحرمت حضرت شیخ سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ | بغداد شریف |
| ۸۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ | بغداد شریف |
| ۹۔ الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابوبکر شبلی رحمۃ اللہ علیہ | بغداد شریف |
| ۱۰۔ الٰہی بحرمت حضرت عبدالواحد تمیمی رحمۃ اللہ علیہ | بغداد شریف |
| ۱۱۔ الٰہی بحرمت حضرت ابوالفرح طرطوسی رحمۃ اللہ علیہ | طرطوس شریف |

| | |
|---|---|
| ۱۲۔ الٰہی بحرمت حضرت ابوالحسن ہنکاری قرشی رحمۃ اللہ علیہ | بغداد شریف |
| ۱۳۔ الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابوسعید مبارک مخزومی رحمۃ اللہ علیہ | بغداد شریف |
| ۱۴۔ الٰہی بحرمت حضرت شاہ محی الدین عبدالقادر جیلانی اول رحمۃ اللہ علیہ | بغداد شریف |
| ۱۵۔ الٰہی بحرمت حضرت شیخ سیف الدین عبدالوھاب رحمۃ اللہ علیہ | بغداد شریف |
| ۱۶۔ الٰہی بحرمت حضرت سید صفی الدین صوفی رحمۃ اللہ علیہ | بغداد شریف |
| ۱۷۔ الٰہی بحرمت حضرت سید ابوالعباس احمد رحمۃ اللہ علیہ | بغداد شریف |
| ۱۸۔ الٰہی بحرمت حضرت سید مسعود رحمۃ اللہ علیہ | بغداد شریف |
| ۱۹۔ الٰہی بحرمت سید علی رحمۃ اللہ علیہ | حلب شریف |
| ۲۰۔ الٰہی بحرمت حضرت سید شاہ میر رحمۃ اللہ علیہ | حلب شریف |
| ۲۱۔ الٰہی بحرمت حضرت سید شمس الدین جیلانی بغدادی حلبی اول رحمۃ اللہ علیہ | حلب شریف |
| ۲۲۔ الٰہی بحرمت حضرت سید محمد غوث گیلانی الحسنی حلبی اُچی رحمۃ اللہ علیہ | اُچ شریف |
| ۲۳۔ الٰہی بحرمت حضرت سید عبدالقادر ثانی رحمۃ اللہ علیہ | اُچ شریف |
| ۲۴۔ الٰہی بحرمت حضرت سید عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ | اُچ شریف |
| ۲۵۔ الٰہی بحرمت حضرت سید حامد گنج بخش گلاں رحمۃ اللہ علیہ | اُچ شریف |
| ۲۶۔ الٰہی بحرمت حضرت عبدالقادر ثالث رحمۃ اللہ علیہ | اُچ شریف |

| | |
|---|---|
| ۲۷۔ الٰہی بحرمت حضرت سید عبدالقادر رابع رحمۃ اللہ علیہ | اُچ شریف |
| ۲۸۔ الٰہی بحرمت حضرت سید حامد گنج بخش ثانی رحمۃ اللہ علیہ | اُچ شریف |
| ۲۹۔ الٰہی بحرمت حضرت سید شمس الدین ثانی رحمۃ اللہ علیہ | اُچ شریف |
| ۳۰۔ الٰہی بحرمت حضرت سید محمد صالح رحمۃ اللہ علیہ | اُچ شریف |
| ۳۱۔ الٰہی بحرمت حضرت سید عبدالقادر جیلانی خامس رحمۃ اللہ علیہ | پیرکوٹ سُدھانہ |
| ۳۲۔ الٰہی بحرمت حضرت سید محمد بقا رحمۃ اللہ علیہ | پیرپگارا گوٹھ |
| ۳۳۔ الٰہی بحرمت حضرت سید محمد راشد رحمۃ اللہ علیہ | پیرپگارا گوٹھ |
| ۳۴۔ الٰہی بحرمت حضرت شاہ حسن رحمۃ اللہ علیہ | سوئی شریف |
| ۳۵۔ الٰہی بحرمت حضرت حافظ محمد صدیق رحمۃ اللہ علیہ | بھرچونڈی شریف |
| ۳۶۔ الٰہی بحرمت حضرت شیخ المشائخ مرشدنا خلیفہ غلام محمد رحمۃ اللہ علیہ | دین پور شریف |
| ۳۷۔ الٰہی بحرمت قطب الاقطاب مولانا سید تاج محمود رحمۃ اللہ علیہ | امروٹ شریف |
| ۳۸۔ الٰہی بحرمت مرشدنا حضرت مولانا احمد علی رحمۃ اللہ علیہ | لاہور شریف |
| ۳۹۔ الٰہی بحرمت حضرت مولانا حماد اللہ رحمۃ اللہ علیہ | ہالیجی شریف |
| ۴۰۔ الٰہی بحرمت حضرت مولانا محمد حسن رحمۃ اللہ علیہ | شاہ پور چاکر شریف |
| ۴۱۔ محمد یونس قادری عفا اللہ عنہٗ | ٹنڈو آدم شریف |